الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> محمد

Address :> كراجي

Sebject :> رشوت

Writer :> نیاز احمد

بیکرسیبیکر

Serial No :> 6096

Fatwa No :> ٢١٣٣٢

Date :> 3/8/2009

Email :>

Janab Mufti Sahib, Kya farmatay hain Ulma-e-Karam is baray main ke, Koi shakh government ki job Jis ke Mayyar per wo poora utarta ho laken hamarai country main merit ke saath saath Rishwat jaisi laanat bhi hai. To poochna yeh hai ke is surat main job hasil karnay ke lyay kisi shaks ka bahalat-e-majboori rishwat dena jayaz hai ya nahin. Jabke mainay suna hai ke rishwat lenay aur denay wala donon Jahannumi hain. Bara-e mahrabani is baray main rehnumai farmaaen.

جناب مفتی صاحب، کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس بارے میں کہ کوئی شخص سرکاری نوکری کرتا ہو جس کے معیار پر وہ پورا اترتا ہو لیکن ہمارے ملک میں تنخواہ کے ساتھ رشوت جیسی لعنت بھی ہے تو پوچھنا یہ ہے کہ اس صورت میں نوکری حاصل کرنے کیلئے کسی شخص کا بحالتِ مجبوری رشوت دینا جائز ہے یا نہیں، جبکہ میں نے سنا ہے کہ رشوت لینے اور دینے والا دونوں جہنمی ہیں، برائے کرم اس بارے میں رہنمائی فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلياً

اگر کوئی شخص کسی ادارے میں ملازمت کیلئے درکار انٹرویو دیدے۔ اور اس میں کامیاب ہونے کے ساتھ ساتھ تعلیمی قابلیت اور تجربہ بھی رکھتا ہو اور رشوت دیئے بغیر اس کا تقرر ناممکن ہو اور رشوت دینے سے کسی دوسرے کا حق بھی ضائع نہ ہوتا ہو تو اس صورت میں اگرچہ دینے والے کیلئے اپنے حق کے حصول کی خاطر رشوت دینے کی گنجائش ہے مگر لینے والے کیلئے بہرصورت ناجائز اور حرام ہے اسلئے رشوت لینے سے احتراز لازم ہے۔

اور اگر کوئی ایسی ملازمت مل جائے جہاں رشوت لینے دینے کا تصور ہی نہ ہو اسے اختیار کرنا بہرحال بہتر اور افضل ہے۔

فی الشامیة:- کما لو اضطر الی دفع رشوة لإحياء حقه جاز له الدفع وحرم على القابض اهـ (ص ٤٢ ج ٥)

واللہ اعلم بالصواب

بندہ نیاز احمد عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

١٥ ربیع الثانی ١٤٣٠ھ

الجواب صحیح

بندہ سیف [illegible]

دارالافتاء جامعہ بنوریہ

١٧ ربیع [illegible] ١٤٣٠ھ

[illegible] عبد [illegible]

دارالافتاء جامعہ بنوریہ

١٧ ربیع [illegible] ١٤٣٠ھ

دار الافتاء فتوی نمبر ٢١٣٣٢ تاریخ ١٥/٢/٠٩

نائب رئیس دار الافتاء جامعة البنورية العالمية

رئیس دار الافتاء جامعة البنورية العالمية